24واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 08 ستمبر 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سپیشل ایجوکیشن

بروز منگل 31 دسمبر 2020 معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ساہیوال: سپیشل ایجوکیشن کے ملازمین اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1189: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے ادارے کہاں کہاں ہیں۔ ان میں کتنے ملازمین کون سے گریڈ کے ہیں، اگر خالی اسامیاں ہیں تو کب سے خالی ہیں اور انہیں کب پر کیا جائے گا؟

(ب) ان اداروں کو سال 18-2017 اور 19-2018 میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا کہاں خرچ ہوا۔

(ج) کیا یہ ادارے کرائے کی عمارت میں ہیں یا سرکاری بلڈنگ میں، اگر کرایہ کی بلڈنگ میں ہیں تو ان کے کرائے کی مد میں سالانہ کتنا بجٹ خرچ ہوتا ہے۔

(د) ان اداروں میں ناکافی سہولیات کون سی ہیں اور یہ کب تک دستیاب ہو جائیں گی۔

(ہ) محکمہ کی طرف سے ان اداروں میں سال 18-2017 اور 19-2018 کے دوران کتنے افراد کو کس کس عہدہ اور گریڈ میں بھرتی کیا گیا ہے۔ ان کی تعلیمی قابلیت کیا ہے، تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ساہیوال ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے 19 ادارے کام کر رہے ہیں۔ جن میں سے ضلع ساہیوال میں 07 ادارے، ضلع پاکپتن میں 04 ادارے اور ضلع اوکاڑہ میں 08 ادارے کام کر رہے ہیں۔ اداروں کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اس وقت ساہیوال ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے 19 اداروں میں کل 405 ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ 163 اسامیاں خالی ہیں۔ 405 ملازمین کی گریڈ وائز اور 163 خالی آسامیاں کب سے خالی ہیں تمام تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سکیل 16 اور اس سے اوپر کی اسامیوں کی بھرتی پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے عمل میں لائی جاتی ہے جس کے لیے محکمہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھرتیوں کے لیے لکھ چکا ہے جسکی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔ جبکہ سکیل 15 تک کی اسامیاں کی بھرتی پر گورنمنٹ کی طرف سے جاری کردہ لیٹر نمبر (SOR-IV(S&GAD)10-15/2018(BAN مورخہ 07-12-2018 کے تحت پابندی عائد ہے جس کی وجہ سے محکمہ بھرتیاں کرنے سے قاصر ہے۔ جیسے ہی گورنمنٹ کی طرف سے بھرتیوں پر سے پابندی اٹھالی جائے گی محکمہ ان اسامیوں پر بھرتیوں کا عمل شروع کر دے گا۔

(ب) ان اداروں کے سال 18-2017 اور 19-2018 کے ادارہ وائز بجٹ اور خرچ کی تفصیل ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ساہیوال ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے 19 اداروں میں سے 07 ادارے کرایہ کی عمارتوں میں کام کر رہے ہیں۔ کرایہ کی مد میں حکومت کو سالانہ -/ 3,503,520 روپے خرچ کرنا پڑ رہے ہیں۔ ماہانہ اور سالانہ کرائے کی تفصیل ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ساہیوال ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے 19 اداروں میں سے 07 ادارے کرائے کی عمارتوں میں کام کر رہے ہیں۔ ان تمام اداروں میں بنیادی سہولیات مثلاً چار دیواری، پانی، بجلی، واش روم، فرنیچر وغیرہ موجود ہیں۔ سپیشل ایجوکیشن کے اداروں کی اپنی عمارتیں روشن، کشادہ اور Disable Friendly ہیں البتہ کرایہ کی عمارتوں میں کام کرنے والے اداروں میں کمرے کھلے اور ہوادار تو ہیں لیکن بچوں کے کھیلنے کے لیے میدان نہیں ہیں اور نہ ہی عمارتیں Disable Friendly ہیں۔ ابتدائی

طور پر ادارہ کا قیام کرایہ کی عمارت میں کیا جاتا ہے اس کے بعد محکمہ اپنی زمین کے حصول کے لیے کوشاں ہو جاتا ہے۔ گورنمنٹ ہر سال ترقیاتی پروگرام میں زیادہ سے زیادہ اداروں میں سہولیات کی فراہمی کے لیے کوششیں کر رہی ہے۔ سہولیات کی تفصیل ضمیمہ "و" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ کی طرف سے ان اداروں میں سال 18-2017 اور 19-2018 کے دوران جن افراد کو بھرتی کیا گیا ان افراد کے عہدوں، گریڈ اور تعلیمی قابلیت کی تفصیل ضمیمہ "ز" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جولائی 2019)

بروز منگل 31 دسمبر 2020 معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء

سوال

سیالکوٹ: سپیشل ایجوکیشن کے رجسٹرڈ و غیر رجسٹرڈ اداروں اور بچوں کو وظائف سے متعلقہ تفصیلات

*1382: محترمہ گلناز شہزادی: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میں سے حکومت کے ادارے کتنے ہیں اور پرائیویٹ رجسٹرڈ ادارے کتنے ہیں۔

(ج) حکومت کے ان اداروں میں بچوں کی کتنی تعداد تعلیم حاصل کر رہی ہے، تفصیل ادارہ وائز بتائیں۔

(د) کیا حکومتی اداروں میں پڑھنے والے بچوں کے لیے کوئی ماہانہ وظیفہ مقرر کیا گیا ہے اگر ہاں تو کتنا اور اسے بچوں کو دینے کا طریق کار کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2019)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع سیالکوٹ میں سپیشل ایجوکیشن کے 11 ادارے کام کر رہے ہیں۔ جن میں سے تحصیل سیالکوٹ میں 08 ادارے، تحصیل ڈسکہ میں 01 ادارہ، تحصیل پسرور میں 01 ادارہ اور تحصیل سمبڑیال میں 01 ادارہ کام کر رہا ہے۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان میں حکومت کے 07 ادارے ہیں اور 04 پرائیوٹ رجسٹرڈ ادارے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع سیالکوٹ میں حکومت کے سپیشل ایجوکیشن کے 07 اداروں میں 736 طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ تفصیل ادارہ وائز ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جو بچے سپیشل ایجوکیشن کے تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہیں ان کو ماہانہ 70 فیصد حاضری کی بنیاد پر 800 روپے ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔ جو ہر بچے کے اپنے اکاوئنٹ میں ہر ماہ ٹرانسفر کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اپریل 2019)

صوبہ میں سپیشل ایجوکیشن کے سکول اور کالجز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3355: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے سکول اور کالج ہیں؟

(ب) ان اداروں کے لئے سال 20-2019 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ج) ان اداروں کے طالب علموں کو کیا کیا سہولیات حکومت فراہم کرتی ہے۔

(د) کیا جو سہولیات یا کھانے پینے کی اشیاء فراہم کی جاتی ہیں وہ سربراہ ادارہ خرید کرتا ہے یا پھر ڈائریکٹوریٹ یا پھر سیکرٹریٹ لیول پر خرید کی جاتی ہیں۔

(ہ) کیا حکومت ان اشیاء کی کوالٹی کی چیکنگ کرتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2020)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف صوبہ میں سپیشل ایجوکیشن کے کل 302 ادارے موجود ہیں جن میں 9 کالجز اور 293 سکول ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان اداروں کے لئے سال 20-2019 کے بجٹ میں 6245.204 ملین روپے رقم مختص کی گئی ہے۔ ضلع وائز تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کی طرف سے تمام سپیشل بچوں کو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

مفت تعلیم اور کتابیں۔

800/ روپے ماہانہ وظیفہ۔

سکول میں لانے اور واپس لے جانے کی مفت سہولت۔

سال میں تین مفت وردیاں اور مفت جوتے۔

ہوسٹل میں رہائش پذیر بچوں کو مفت کھانا اور مفت رہائش۔

سپیچ تھراپی کی سہولت۔

طبی معائنہ، سماعت وبصارت جانچ کروانے کی مفت سہولت۔

(د)جو سہولیات یا کھانے پینے کی اشیاء فراہم کی جاتی ہیں ان میں سے کافی اشیاء سربراہ ادارہ خود خرید کرتا ہے جبکہ زیادہ رقم کی اشیاء مثلاً بسیں، فرنیچر، آڈیو میٹر، کمپیوٹر وغیرہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی کے ذریعے خریدی جاتی ہیں

(ہ) ان اشیاء کی کوالٹی کی چیکنگ اشیاء خریدتے وقت ٹیکنیکل کمیٹی کرتی ہے نیز DEO,CEO,DC، ڈائریکٹوریٹ اور سیکرٹریٹ کے افسران دوران چیکنگ ان اشیاء کی کوالٹی کو بھی چیک کرتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4مارچ 2020)</u>

سپیشل بچوں کیلئے ٹرانسپورٹ کی سہولیات کے فقدان سے متعلقہ تفصیلات

*3627: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں سپیشل بچوں کو لانے والی بیشتر ٹرانسپورٹ وہیکلز خراب ہو چکی ہیں اور انہیں ٹھیک نہیں کرایا جارہا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سپیشل بچوں کو پہلے جو ٹرانسپورٹ و دیگر سہولیات میسر تھی اب وہ کلی طور پر فراہم نہیں کی جا رہی ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ چھوٹے سکیل کے آفیسر بڑی سیٹوں پر لگائے گئے ہیں جن کے پاس اختیارات نہیں ہیں جن کی وجہ سے ٹرانسپورٹ کی فراہمی اور دیگر انتظامی امور کی انجام دہی میں مشکلات کا سامنا ہے۔

(د) اگر جوابات اثبات میں ہیں تو کیا حکومت سپیشل بچوں کو ان کے متعلقہ اداروں تک پہنچانے والی ٹرانسپورٹ کو ٹھیک کرانے اور سکیل کے مطابق آفیسرز کی تعیناتی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے کل 302 اداروں میں سپیشل بچوں کو لانے اور لے جانے کے لیے ٹرانسپورٹ کی مفت سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ محکمہ سپیشل ایجوکیشن کی زیادہ تر بسیں اچھی حالت میں موجود ہیں۔ اگر کوئی بس کسی وجہ سے خراب ہو جائے تو اس کو بروقت ٹھیک کروا کر استعمال میں لایا جاتا ہے۔ مزید براں اسی سال حکومت پنجاب ایک خطیر رقم 334.987 ملین روپے سے 51 نئی بسیں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے اداروں کو مہیا کر رہی ہے۔ جس سے ٹرانسپورٹ کی سہولت مزید بہتر اور مؤثر ہو جائے گی۔ ادارہ وائز نئی بسوں کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے بچوں کو پہلے جو ٹرانسپورٹ و دیگر سہولیات میسر تھیں وہ اب بھی بغیر کسی رکاوٹ کے فراہم کی جا رہی ہیں۔

(ج) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے کچھ افسران کو انتظامی بنیادوں پر خالی پوسٹوں کا اضافی چارج سونپا گیا ہے۔ محکمہ پروموشن کے ذریعے اور پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ان خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل کر رہا ہے۔ جلد یہ خالی اسامیاں پُر کر دی جائیں گی تاہم ان تمام افسران کے پاس اپنے انتظامی امور کی انجام دہی کے لیے مکمل اختیارات ہیں۔ ٹرانسپورٹ کی فراہمی اور دیگر انتظامی امور کی انجام دہی میں کسی قسم کی کوئی دشواری نہ ہے۔ تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تفصیل جز"ب" اور جز"ج" میں فراہم کی جا چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

صوبہ میں سپیشل ایجوکیشن کی 2 بریل پریس کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*3715: محترمہ سبین گل خان: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کی 2 بریل پریس بہاولپور بریل پریس اور لاہور بریل پریس صوبہ بھر کے نابینا سکولوں کے لئے کتابیں فراہم کرتی ہیں بہاولپور بریل پریس میں کاغذ ہے لیکن بریل پریس خراب ہے اور لاہور بریل پریس میں کاغذ نہیں ہیں؟

(ب) حکومت اور محکمہ سپیشل ایجوکیشن کی پالیسی ہے کہ ملازمین جو عرصہ تین سال سے ایک ہی جگہ تعینات ہیں انہیں دوسری جگہ تبادلہ کر دیا جائے لیکن سپیشل ایجوکیشن میں اس پر کوئی عمل نہیں ہو رہا ملازمین سال ہا سال سے ایک ہی جگہ تعینات ہیں جو کہ ملازمین کی کارکردگی میں کمی کا باعث ہے تین سال بعد تبادلے کی پالیسی پر عمل کیوں نہیں ہو رہا۔

(ج) محکمہ میں گریڈ 18 اور 19 کے افسران کی موجودگی میں کئی انتظامی اسامیاں جونیئر ترین اساتذہ کو دے دی گئی ہیں جس سے خصوصی بچوں کا تعلیمی عمل متاثر ہوتا ہے جونیئر ملازمین کو اہم اسامیوں پر کیوں لگایا گیا ہے جبکہ سینئر افسران موجود ہیں۔

(د) سپیشل ایجوکیشن پنجاب میں سکیل نمبر 17 کی کچھ اسامیوں کے لئے M.A فرسٹ ڈویژن اور کچھ اسامیوں کے لئے M.A سیکنڈ ڈویژن کی شرط ہے ایک ہی سکیل کے لئے دوہرا معیار کیوں ہے تعلیمی قابلیت سیکنڈ ڈویژن ہونی چاہیئے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد ملازمت کی دوڑ میں حصہ لے سکیں۔

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے دونوں بریل پریس، بہاولپور بریل پریس اور لاہور بریل پریس صوبہ بھر کے نابینا سکولوں کے لئے مفت بریل بکس فراہم کر رہے ہیں۔ سال 2019/20 میں اب تک 1200 کتب شائع ہو چکی ہیں جن میں سے 581 کتب پنجاب کے مختلف اداروں کو فراہم کر دی گئی ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حکومت پنجاب سالانہ بجٹ مختلف اقساط میں جاری کرتی ہے اس لئے پیپر بھی بجٹ ریلیز ہونے کے بعد خریدا جاتا ہے۔ کیونکہ پیپر درآمد کیا جاتا ہے اس لیے کچھ کتب کی اشاعت دیر سے ہوتی ہے۔ اس وقت لاہور میں پیپر موجود ہے اور کتابوں کی پرنٹنگ کامیابی سے جاری ہے۔ بریل پریس بہاولپور کی مشین مرمت ہونے والی ہے۔ مشین کے پارٹس بیرون ملک سے درآمد ہوں گے اس کے لیے فرم، میسرز ایفرو ایشیا انٹر نیشنل لاہور کو پارٹس کی درآمد کے لیے کہا ہے۔ جوں ہی پارٹس آجائیں گے بریل پریس بہاولپور کام شروع کر دے گا اور کتابیں شائع کر کے سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں بھیج دی جائیں گی۔

(ب) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کی اپنی کوئی علیٰحدہ سے ٹرانسفر پالیسی نہیں ہے۔ البتہ 03.01.2019 کو ایک حکم نامہ جاری کیا گیا تھا جس میں ملازمین جو عرصہ تین سال سے ایک ہی جگہ تعینات تھے انہیں دوسری جگہ تبادلہ کر دیا جانا تھا۔ بعد ازاں 13.02.2019 کو مجاز اتھارٹی نے جائزہ لینے کے بعد اس حکم نامے کو واپس لے لیا لہذا اس پر عمل درآمد نہ ہو سکا۔ تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ خصوصی تعلیم میں گریڈ 18 اور 19 کے عہدوں پر کوئی جونیئر استاد تعینات نہیں کیا گیا ہے۔ کچھ سکولز / سینٹرز میں ایڈیشنل چارج / ڈی ڈی او کے اختیارات سینئر ترین اساتذہ کے سپرد کیے گئے ہیں تاکہ وہ سکولز / سینٹرز کو باضابطہ طور پر چلائیں جب تک کوئی ریگولر افیسر تعینات نہیں کیا جاتا۔

(د) محکمہ سپیشل ایجوکیشن پنجاب میں سکیل نمبر 17 کی صرف ایک اسامی Programme Officer (BS-17) سیکنڈ ڈویژن کی ہے۔ باقی تمام اسامیاں فرسٹ ڈویژن کی ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

خصوصی بچوں کی بحالی اور تعلیم و تربیت سے متعلقہ تفصیلات

*3786: جناب محمد افضل: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں 95 فیصد خصوصی بچے بحالی، طبی سہولیات اور تعلیم و تربیت کی سہولیات سے محروم ہیں اور بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ ان کے اور انکے لواحقین / والدین کی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہوتا ہے؟

(ب) پنجاب میں ان کی تعداد کا صوبہ کی آبادی کا کتنے فیصد ہے اور کیا حکومتی اعداد و شمار اور یونیسکو کے اعداد و شمار اور معلومات میں بہت زیادہ تفاوت نہیں ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ معذور بچوں کی بحالی اور تعلیم ،ووکیشنل ٹریننگ کی تعداد مطلوبہ ضرورت کے مطابق نہیں اوراس پر ایک جامع پالیسی کی ضرورت ہے تاکہ معذور بچے تعلیم حاصل کر سکیں ممکن حد تک جسمانی طور پر بحال ہو سکیں اور مختلف قسم کے ہنر بھی سیکھ سکیں۔

(د) حکومت نے معذور بچوں کے لیے کتنے ادارے کہاں کہاں قائم کیے ہیں اور وہاں ان بچوں کو راہنمائی اور ٹرانسپورٹ کی سہولیات بھی دی گئی ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) تاوقت کوئی قابل اعتماد اعداد و شمار موجود نہیں جن کی بنیاد پر حتمی دعویٰ کیا جا سکے کہ 95 فیصد بچے خصوصی تعلیم و تربیت و بحالی سے محروم ہیں۔ محکمہ خصوصی تعلیم کے زیر اثر 35 ہزار طلباء و طالبات ضلع، تحصیل اور ٹاؤن کی سطح پر قائم سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں زیر تعلیم ہیں جن کو علم و ہنر کے ساتھ ساتھ درج ذیل سہولیات بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔

مفت تعلیم اور کتابیں۔

800/ روپے ماہانہ وظیفہ۔

سکول میں لانے اور واپس لے جانے کی مفت سہولت۔

سال میں تین مفت وردیاں اور مفت جوتے۔

ہوسٹل میں رہائش پذیر بچوں کو مفت کھانا اور مفت رہائش۔

سپیچ تھراپی کی سہولت۔

طبی معائنہ، سماعت و بصارت جانچ کروانے کی مفت سہولت۔

بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ خصوصی بچوں اور انکے لواحقین / والدین کی مشکلات میں یقیناً اضافہ ہوتا ہے۔ مگر محکمہ خصوصی تعلیم خصوصی بچوں کو تعلیم وتربیت اور بحالی کی تمام سہولیات فراہم کرنے کے لیے ہر ممکنہ کوشش کر رہا ہے۔

(ب) حکومت پنجاب کے 18-2017 کے اعداد و شمار کے مطابق خصوصی بچوں کی تعداد کل آبادی کا 17.9 فیصد ہے۔ جبکہ یونیسکو کے شماریاتی جائزے کے مطابق پاکستان میں خصوصی افراد کی تعداد کل آبادی کا 13.4 فیصد ہے۔ مذکورہ اعداد و شمار کے مطابق تفاوت کی شرح 4 فیصد ہے۔

(ج) موجودہ صورتحال اور ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے حالیہ دنوں میں ہی سپیشل ایجوکیشن کی ایک جامع پالیسی تشکیل دے دی گئی ہے جو کہ کابینہ میں منظوری کیلئے پیش کر دی گئی ہے۔ منظوری کے بعد جلد اس پر عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔ اور مستقبل قریب میں خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کیلئے بہتر تعلیمی وفنی سہولیات کو عملی طور پر یقینی بنایا جاسکے گا تاکہ وہ معاشرے کا مفید شہری بن سکیں۔

(د) حکومت نے صوبہ پنجاب میں معذور بچوں کے لیے 302 ادارے قائم کیے ہیں۔ ادارہ وائز تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں سپیشل بچوں کی رہنمائی کے لیے تربیت یافتہ اساتذہ Psychologist، Speech Therapist، ووکیشنل ٹیچرز اور انسٹرکٹرز موجود ہیں جو ان بچوں اور ان کے والدین کی رہنمائی کرتے رہتے ہیں۔ نیز سپیشل بچوں کو لانے اور لے جانے کے لیے ٹرانسپورٹ کی مفت سہولت سپیشل ایجوکیشن کے ہر ادارہ میں فراہم کی جا رہی ہے ادارہ وائز بسوں کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)</u>

چنیوٹ: سپیشل ایجوکیشن کے اداروں کی تعداد اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*: 4011 سید حسن مرتضیٰ کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے ضلع چنیوٹ میں کہاں کہاں کس کس نام سے چل رہے ہیں؟

(ب)ان اداروں میں کتنے بچے زیر تعلیم ہیں اور سکولز وائز کتنے ملازمین تعینات ہیں۔ سکول وائز تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج)ان سکولوں میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں۔

(د)ان سکولوں کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ اس ضلع کے سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں بچوں کے لئے سہولیات میسر نہیں ہیں بسیں / وین کم ہیں اوراسامیاں بھی خالی ہیں۔

(و) حکومت ان اداروں میں جو جو سہولیات کم ہیں کب تک فراہم کرے گی۔

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2020 تاریخ ترسیل 27 فروری 2020)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف)ضلع چنیوٹ میں سپیشل ایجوکیشن کے 5 0اداروے کام کر رہے ہیں۔ جن میں سے تحصیل چنیوٹ میں 03 ادارے، تحصیل بھوانہ میں 01 ادارہ اور تحصیل لالیاں میں 01 ادارہ کام کر رہاہے۔ ادارہ وائز تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان اداروں میں 434 بچے زیر تعلیم ہیں۔ سکول وائز تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔ان سکولز میں 68 ملازمین تعینات ہیں۔ سکولز وائز تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان سکولوں میں بنیادی سہولیات مثلاً چاردیواری، پانی، بجلی، واش رومز، فرنیچر وغیرہ موجود ہیں۔ سپیشل ایجوکیشن کے سکولوں کی عمارتیں روشن، کشادہ، کمرے کھلے ہوادار اور Disable Friendly ہیں۔ نیز حکومت پنجاب کی طرف سے تمام سپیشل بچوں کو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

مفت تعلیم اور کتابیں۔

800/ روپے ماہانہ وظیفہ۔

موسم سرما اور موسم گرما کیلئے سال میں تین مفت وردیاں اور مفت جوتے۔

ہوسٹل میں رہائش پذیر سماعت سے محروم بچوں کو مفت کھانا اور مفت رہائش۔

سکول میں لانے اور واپس لے جانے کی مفت سہولت۔

طبی معائنہ، سماعت و بصارت جانچ کروانے کی مفت سہولت۔

(د) ضلع چنیوٹ میں کل پانچ سکولز میں سے چار کی بلڈنگ کی حالت بہتر ہے۔ صرف گورنمنٹ سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن برائے متاثرہ سماعت، چنیوٹ میں مرمت کا کام درکار ہے۔ جو جلد ہی کروالیا جائے گا۔

(ہ) یہ درست نہ ہے کہ ضلع چنیوٹ میں سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں بچوں کے لئے سہولیات میسر نہیں ہیں ضلع چنیوٹ کے 5 اداروں میں تمام بنیادی سہولیات میسر ہیں۔ ان اداروں میں 6 بسیں موجود ہیں جو سپیشل بچوں کو پک اینڈ ڈراپ کی فری سہولت فراہم کر رہی ہیں۔ ادارہ وائز بسوں کی تفصیل ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔ ضلع چنیوٹ میں کل 112 اسامیوں میں سے 68 اسامیاں پُر ہیں اور 44 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل ادارہ وائز ضمیمہ "و" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔ سکیل 16 اور اس سے اوپر کی اسامیوں کی بھرتی پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے عمل میں لائی جاتی ہے جس کے لیے محکمہ خصوصی تعلیم، پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھرتیوں کے لیے لکھ چکا ہے۔ تفصیل ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ سکیل 15 تک کی اسامیاں کی بھرتی پر گورنمنٹ کی طرف سے جاری کردہ لیٹر نمبر SOR -IV(S&GAD)10-15/2018(BAN) مورخہ 07-12-2018 کے تحت پابندی عائد ہے جسکی وجہ سے محکمہ بھرتیاں کرنے سے قاصر ہے۔ جیسے ہی گورنمنٹ کی طرف سے بھرتیوں پر سے پابندی اٹھالی جائے گی محکمہ ان اسامیوں پر بھرتیوں کا عمل شروع کردے گا۔ تفصیل ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)ضلع چنیوٹ میں سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں سہولیات کا فقدان نہیں ہے۔ سہولیات کی تفصیل جز 'ج' میں دی جاچکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03اگست 2020)

لاہور: سپیشل ایجوکیشن کے اداروں کی تعداد اور کورسز سے متعلقہ تفصیلات

*4031: محترمہ عائشہ اقبال: کیاوزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور شہر میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے کہاں کہاں پر کام کر رہے ہیں؟

(ب)ان اداروں میں بچوں کو کون سے کورس کروائے جاتے ہیں۔

(ج)کیامعذور بچوں کے لیے کوئی ہاسٹل موجود ہے۔

(تاریخ وصولی 07 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 4مارچ 2020)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف)ضلع لاہور میں سپیشل ایجوکیشن کے 19 ادارے کام کر رہے ہیں۔ جن میں سے تحصیل لاہور میں 18 ادارے اور تحصیل رائے ونڈ میں 01 ادارہ کام کر رہا ہے۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان اداروں میں زیر تعلیم جسمانی معذور، بصارت سے محروم اور سلولرنرز بچوں کو جنرل ایجوکیشن کے نصاب کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے۔ سماعت سے محروم بچوں کو جنرل ایجوکیشن کے نصاب کو بچوں کی صلاحیتوں کے مطابق موافق بنا کر تعلیم دی جاتی ہے۔ جبکہ ذہنی معذور بچوں کو تعلیم انکی ذہنی صلاحیت کے مطابق ماہر اساتذہ انفرادی تعلیمی منصوبہ بنا کر دیتے ہیں۔ مزید برآں سپیشل بچوں کو سلائی کڑھائی، میوزک، ڈوری ورک، کمپیوٹر، اشاروں کی زبان (Sign Language) اور بریل کے علاوہ

روز مرہ کی معاشرتی سر گرمیوں کی تربیت بھی دی جاتی ہے تاکہ وہ معاشرے کا فعال رکن بن کر کامیاب زندگی گزار سکیں۔

(ج)لاہور میں معذور بچوں کے لیے 05 ہاسٹل موجود ہیں۔ جہاں ان کو مفت رہائش کے ساتھ مفت کھانا بھی دیا جاتا ہے۔ تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 اگست 2020)

فیصل آباد: محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے تحت کالجوں کی تعداد اور میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4043: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے تحت فیصل آباد میں کتنے کالجز کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان کالجوں کی بلڈنگ کب بنائی گئی تھی اور کتنے کمروں پر مشتمل ہیں۔

(ج) ان کالجوں میں طالب علموں کی تعداد کتنی ہے اوران کو کیا کیا سہولیات میسر ہیں۔

(د) ان کالجوں میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کیڈر کی اسامیاں کتنی کتنی عہدہ اور گریڈ وائز ہیں کتنی پر اور کتنی کون کون سی خالی ہیں۔

(ہ) ان کالجوں کے مالی سال 20-2019 کے اخراجات بتائیں۔

(و) ان کالجوں میں کون کون سہولیات حکومت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 07 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے تحت فیصل آباد میں ایک کالج گورنمنٹ ڈگری کالج آف سپیشل ایجوکیشن فیصل آباد چل رہا ہے۔

(ب) تاحال اس کالج کی اپنی بلڈنگ تعمیر نہ کی گئی ہے یہ کالج فروری 2018 میں بنا تھااور کرایہ کی بلڈنگ میں چل رہا تھا۔ مگر اس وقت گورنمنٹ نیشنل سپیشل ایجوکیشن سنٹر ملت ٹاؤن، فیصل آباد کی بلڈنگ میں چل رہاہے۔کالج کی جگہ 04 کنال پر محیط ہے اور 16 کمروں پر مشتمل ہے۔

(ج) اس کالج میں 62 طلباءزیر تعلیم ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ نیز حکومت پنجاب کی طرف سے تمام طلباء کو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

مفت تعلیم۔

800/ روپے ماہانہ وظیفہ۔

موسم سرمااور موسم گرما کیلئے سال میں تین مفت وردیاں اور مفت جوتے۔

ہوسٹل میں رہائش پذیر طلباء کو مفت کھانا اور مفت رہائش۔

ٹرانسپورٹ کی مفت سہولت۔

(د) اس کالج میں ٹیچنگ کیڈر کی 19 اسامیاں ہیں جن میں سے 10 اسامیاں پرُہیں اور 09 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ نان ٹیچنگ کیڈر کی کل 39 اسامیاں ہیں جن میں سے 08 اسامیوں پر عملہ تعینات ہے اور 31 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) اس کالج کا 20-2019 کا بجٹ ایک کروڑ انتیس لاکھ چوراسی ہزار نوسو اسی روپے جاری ہوا ہے۔ جس میں سے اب تک نوے لاکھ انتیس ہزار آٹھ سو بہتر روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) تفصیل جز "ج" میں فراہم کی جاچکی ہے۔ سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ ڈگری کالج آف سپیشل ایجوکیشن فیصل آباد کے طلباء کو معاشرے کا مفید شہری بنانے کے لئے بحالی معذوراں کی بہترین سہولیات فراہم کررہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 03 اگست 2020)</u>

چو آسیدن شدہ سپیشل ایجوکیشن سکول میں بچوں کی تعداد اور تعلیمی شعبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*4066: محترمہ مہوش سلطانہ: کیاوزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چو آسیدن شاہ سپیشل ایجوکیشن سکول میں کتنے بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں بچوں کی الگ الگ کلاس وائز تفصیل بتائی جائے کون سے شعبوں میں Special بچوں کو تعلیم دی جا رہی ہے۔

(ب) Special بچوں کے لئے Census کا طریق ہے جس سے معلوم ہو سکے کہ کل Special بچے اس تحصیل میں کتنے ہیں۔

(تاریخ وصولی 07 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) چو آسیدن شاہ سپیشل ایجوکیشن سنٹر میں 60 بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں بچوں کی الگ الگ کلاس وائز تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان اداروں میں زیر تعلیم جسمانی معذور اور بصارت سے محروم بچوں کو جنرل ایجوکیشن کے نصاب کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے۔ سماعت سے محروم بچوں کو جنرل ایجوکیشن کے نصاب کو بچوں کی صلاحیتوں کے مطابق موافق بنا کر تعلیم دی جاتی ہے۔ جبکہ ذہنی معذور بچوں کو تعلیم انکی ذہنی صلاحیت کے مطابق ماہر اساتذہ انفرادی تعلیمی منصوبہ بنا کر دیتے ہیں۔ مزید بر آں سپیشل بچوں کو سلائی کڑھائی، میوزک، ڈوری ورک، کمپیوٹر، اشاروں کی زبان (Sign Language) اور بریل کے علاوہ روز مرہ کی معاشرتی سر گرمیوں کی تربیت بھی دی جاتی ہے تاکہ وہ معاشرے کا فعال رکن بن کر کامیاب زندگی گزار سکیں۔

(ب) محکمہ خصوصی تعلیم بنیادی طور پر سپیشل بچوں کو تعلیم کی سہولیات اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے بنایا گیا ہے۔ محکمہ خصوصی تعلیم خود سے کوئی سروے نہیں کرتا لہذا سپیشل بچے اس تحصیل میں کتنے ہیں

اس کا کوئی ڈیٹا موجود نہیں۔ سروے کے حوالہ سے سوال بارے محکمہ شماریات سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 اگست 2020)

رحیم یار خان کی چاروں تحصیلوں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے سکولز / اداروں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4085: سید عثمان محمود: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان کی چاروں تحصیلوں میں محکمہ کے کون کون سے سکول / ادارے کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) کون کون سے ادارے کرایہ کی عمارت میں ہیں نیز کس کس ادارے میں کون کون سی سہولیات نہ ہیں۔

(ج) کن کن اداروں میں کھیل کے میدان نہ ہیں۔

(د) محکمہ مسنگ سہولیات کی فراہمی اور سرکاری عمارات کی فراہمی کے بارے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی 8 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2020)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع رحیم یار خان میں سپیشل ایجوکیشن کے 7 0 ادارے کام کر رہے ہیں۔ جن میں سے تحصیل رحیم یار خان میں 03 ادارے، تحصیل خان پور میں 02 ادارے، تحصیل صادق آباد میں 01 ادارہ اور تحصیل لیاقت پور میں 01 ادارہ کام کر رہا ہے ۔یہ ادارے کہاں کہاں واقع ہیں تفصیل ضمیمہ ”الف“ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع رحیم یار خان میں سپیشل ایجوکیشن کے 07 اداروں میں سے 03 ادارے کرائے کی عمارتوں میں کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بنیادی سہولیات (چار دیواری، پانی، بجلی، واش روم، فرنیچر) ہر سکول میں موجود ہیں۔ وہ ادارے جو اپنی عمارتوں میں کام کر رہے ہیں وہ Disable Friendly ہیں۔ اور جو ادارے کرائے کی عمارتوں میں کام کر رہے ہیں ان میں Disable Friendly بنیادی ڈھانچہ نہیں ہے۔

(ج) ضلع رحیم یار خان میں سپیشل ایجوکیشن کے 07 اداروں میں سے 03 ادارے جو کہ کرائے کی بلڈنگ میں چل رہے ہیں اُن میں کھیل کا میدان نہ ہے۔ تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گورنمنٹ ہر سال ترقیاتی پروگرام میں زیادہ سے زیادہ اداروں میں سہولیات کی فراہمی کے لیے کوششیں کر رہی ہے۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر خان پور کی اپنی عمارت کی تعمیر کا کام مکمل ہو چکا ہے اور جلد ہی یہ سکول اپنی بلڈنگ میں منتقل ہو جائے گا۔ محکمہ خصوصی تعلیم گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، صادق آباد اور گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر،(Devoled) رحیم یار خان کی سرکاری زمین کے حصول کے لیے کوشش کر رہا ہے جونہی زمین میسر آئے گی اس پر تعمیر شروع کر دی جائے گی۔ مسنگ سہولیات کے حوالہ سے پنجاب میں محکمہ نے سال 21-2020 کے ترقیاتی پروگرام میں 233 ملین روپے تجویز کیے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 03 اگست 2020)

رحیم یار خان میں سپیشل ایجوکیشن کے رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ اداروں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4105: سید عثمان محمود: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں تفصیلاً آگاہ کریں؟

(ب) کتنے سرکاری اور کتنے غیر سرکاری رجسٹرڈ ادارے کام کر رہے ہیں۔

(ج) حکومت کے اداروں میں بچوں کی تعداد کیا ہے ادارہ وائز تفصیل فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع رحیم یار خان میں سپیشل ایجوکیشن کے 07 ادارے کام کر رہے ہیں۔ جن میں سے تحصیل رحیم یار خان میں 03 ادارے، تحصیل خان پور میں 02 ادارے، تحصیل صادق آباد میں 01 ادارہ اور تحصیل لیاقت پور میں 01 ادارہ کام کر رہا ہے۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع رحیم یار خان میں سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کے 07 ادارے کام کر رہے ہیں۔ غیر سرکاری رجسٹرڈ ادارہ کوئی نہ ہے۔

(ج) ضلع رحیم یار خان میں سپیشل ایجوکیشن کے 07 اداروں میں 990 بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ادارہ وائز تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 012 مئی 2020)

لاہور میں معذور بچوں کی تعداد کے تعین کیلئے سروے سے متعلقہ تفصیلات

*4161: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں معذور بچوں کی تعداد کے تعین کے حوالہ سے کب سروے ہوا مختلف نوعیت کے کتنے بچے شہر لاہور میں موجود ہیں؟

(ب) معذور بچوں کے لئے لاہور میں کتنے ادارے چل رہے ہیں ان میں کتنے بچے پڑھ رہے ہیں کلاس وائز تفصیل بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں معذور بچوں کی تعداد کے تعین کے حوالہ سے اور مختلف نوعیت کے کتنے بچے شہر لاہور میں موجود ہیں کوئی سروے نہیں ہوا۔ تاہم اس امر کی ضرورت موجود ہے کہ معذور بچوں کی تعداد کا تعین کرنے کے لیے حکومت پنجاب سروے کرے۔

(ب) ضلع لاہور میں سپیشل ایجوکیشن کے 19 ادارے کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ان اداروں میں 3205 طلباء زیر تعلیم ہیں۔ کلاس وائز تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03اگست 2020)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ: گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ فار سلولرنرز کی آڈٹ رپورٹ فراہمی متعلقہ تفصیلات

*4253: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں واقع گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ فار سلولرنرز کے ہیڈ ماسٹر کے خلاف 2015 میں کرپشن اور بدعنوانی کے حوالے سے شکایت درج کروائی گئی تھی اگر ہاں تو ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے اس گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ فار سلولرنرز کی حالیہ آڈٹ رپورٹ فراہم فرمائیں۔

(ج) تعلیمی اداروں میں پیش آنے والے بدعنوانی اور کرپشن جیسے واقعات کے خلاف اینٹی کرپشن اور متعلقہ تحقیقی اداروں کی طرف سے کیا کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(د) حکومت پنجاب کی طرف سے تعلیمی اداروں میں کرپشن اور بدعنوانی کی روک تھام کے لئے کیا لائحہ عمل اختیار کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں واقع گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ فار سلولرنرز کے ہیڈماسٹر محمد نذیر کے خلاف کرپشن اور بدعنوانی کے الزامات کی بابت ایک انکوائری ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر کمیونٹی ڈویلپمنٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ نے دسمبر 2013 میں کروائی جو بحوالہ چٹھی نمبر EDO/CD/TTS/21-1517 مورخہ 26.12.2013 بوجہ بے بنیاد الزام داخل دفتر کر دی گئی۔ تفصیل ضمیمہ ''الف'' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

دوسری انکوائری بذریعہ دفتر اینٹی کرپشن ٹوبہ ٹیک سنگھ بر خلاف مذکورہ ہیڈماسٹر مئی 2014 میں کروائی گئی جو کہ بحوالہ چٹھی نمبر ACE-FR-2014/4722-24 مورخہ 27.05.2014 کے تحت الزامات ثابت نہ ہونے پر خارج کر دی گئی۔ تفصیل ضمیمہ ''ب'' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ فار سلولرنرز ٹوبہ ٹیک سنگھ کے آڈٹ کے لئے ریجنل ڈائریکٹر آڈٹ فیصل آباد کو متعلقہ ادارہ کا آڈٹ کرنے کے لئے درخواست کر دی گئی ہے۔ تفصیل ضمیمہ ''ج'' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جیسے ہی آڈٹ ہو گا آڈٹ رپورٹ فراہم کر دی جائے گی۔

(ج) تعلیمی اداروں میں پیش آنے والے بدعنوانی اور کرپشن جیسے واقعات کے خلاف متعلقہ اتھارٹیز پیڈا ایکٹ کے تحت بر وقت کارروائی عمل میں لاتی ہیں۔ تاہم اگر کوئی متاثرہ شخص اینٹی کرپشن کو درخواست دیتا ہے تو محکمہ اینٹی کرپشن اس کی تحقیقات کرتا ہے اور محکمہ سپیشل ایجوکیشن اس تحقیقات میں ان کو مدد فراہم کرتا ہے۔ اگر جرم ثابت ہو جائے تو قانون کے تحت سزا دی جاتی ہے۔

(د) حکومت پنجاب کی طرف سے تعلیمی اداروں میں کرپشن اور بدعنوانی کی روک تھام کے لئے مانیٹرنگ سسٹم پر بہت زیادہ فوکس کیا جاتا ہے۔ اور اس چیز کو مد نظر رکھتے ہوئے سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ

میں مانیٹرنگ کا علیٰحدہ سے نظام موجود ہے جس کے تحت ماہانہ بنیاد پر مختلف آفیسر کی ڈیوٹی لگائی جاتی ہے کہ وہ اداروں کو چیک کریں تاکہ کسی بھی شکائیت کا بروقت ازالہ کیا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جون 2020)

ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے تحت کالجز کی تعداد اور ٹیچنگ سٹاف کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*4661: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے تحت کتنے کالجز کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان کالجوں کی بلڈنگ کب بنائی گئی تھی اور کتنے کمروں پر مشتمل ہیں نیز کتنے کالجز کی عمارتیں کرائے پر ہیں تفصیل بتائی جائے۔

(ج) ان کالجوں میں طالب علموں کی تعداد کتنی ہے اور ان کو کیا کیا سہولیات میسر ہیں۔

(د) ان کالجوں میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کیڈر کی اسامیاں منظور شدہ کتنی ہیں اور کتنی کب سے خالی ہیں۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ ڈویژن کے کالجز میں صرف نان ٹیچنگ سٹاف ہے ٹیچنگ سٹاف نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں۔

(و) ان کالجوں میں کون کون سی سہولیات حکومت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 30 جون 2020)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں محکمہ سپیشل ایجوکشن کا صرف ایک کالج " گورنمنٹ ڈگری کالج آف سپیشل ایجوکیشن"، ضلع ڈیرہ غازی خان ADP سکیم 20-2019 میں منظور کیا گیا ہے۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ڈیرہ غازی خان میں کالج ہذا کا قیام ہو چکا ہے اور جلد ہی کرایہ کی بلڈنگ حاصل کر کے اسے Functional کر دیا جائے گا اور کلاسز کا آغاز کر دیا جائے گا۔

(ج)کالج ہذا میں طلباء کے داخلہ کا آغاز تعلیمی سال 21-2020 میں کر دیا جائے گا۔کالج کو دوسرے سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی طرح مندرجہ ذیل سہولیات میسر ہوں گی۔

#مفت تعلیم۔

#800/روپے ماہانہ وظیفہ۔

#موسم سرما اور موسم گرما کیلئے سال میں تین مفت وردیاں اور مفت جوتے۔

#ٹرانسپورٹ کی مفت سہولت۔

(د)اس کالج کی ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کیڈر کی اسامیاں ابھی فنانس ڈیپارٹمنٹ سے منظور نہیں ہوئی ہیں۔جیسے ہی اسامیاں منظور ہوں گی عملہ کی تعیناتی کر دی جائے گی۔

(ہ)یہ درست نہ ہے۔ابھی تک کسی بھی عملہ کی تعیناتی نہیں کی گئی ہے۔

(و)کالج ہذا میں کلاسز کے آغاز کے ساتھ ہی طلباء کو تمام سہولیات جن کا ذکر جزو "ج" میں کیا گیا ہے فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2020)

ڈیرہ غازی خان سپیشل ایجوکیشن کے سکولز میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4667: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈیرہ غازی خان ڈویژن سپیشل ایجوکیشن کے سکولوں میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی کب سے خالی ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سیٹوں پر اگر صوبہ بھر کی سطح پر بھرتی کی جاتی ہے تو وہ واپس اپنے اضلاع میں ٹرانسفر کروالیتے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ڈویژن میں آنریری ٹیچرز کی بھرتی نہیں کی جارہی اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) کیا حکومت ڈیرہ غازی خان ڈویژن کی سطح پر ٹیچر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2020 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2020)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ڈیرہ غازی خان ڈویژن سپیشل ایجوکیشن کے سکولوں میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 295 ہے جن میں سے 193، اسامیاں پُر ہیں اور 102، اسامیاں خالی ہیں۔ اساتذہ کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد اور کتنی کب سے خالی ہیں کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام اسامیاں صوبہ پنجاب کی بنیاد پر پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے پُر کی جاتی ہیں۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی ریکوزیشن کے بعد پنجاب میں جہاں جہاں خالی اسامیاں ہوتی ہیں وہاں ان کی تعیناتی کر دی جاتی ہے۔ بعد ازاں اگر کسی ضلع میں کوئی سیٹ خالی ہوتی ہے تو ٹیچرز کا وہاں ٹرانسفر کر دیا جاتا ہے۔

(ج) آنریری ٹیچرز کی سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں بھرتی کی پالیسی 2011 میں سکولوں میں ٹیچرز کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لیے مخصوص مدت کے لئے کی گئی تھی۔ مخصوص مدت کے بعد تمام آنریری ٹیچرز کی بھرتی ختم ہو گئی۔ اس کے بعد ایسا کوئی پروگرام اب زیر غور نہیں۔

(د) تمام ٹیچرز صوبہ پنجاب کی بنیاد پر بھرتی کیے جاتے ہیں جہاں بھی خالی اسامیاں ہوتی ہیں وہاں ان کی تعیناتی کر دی جاتی ہے۔ اس میں کسی ایک مخصوص ضلع کے لیے بھرتی نہیں کی جاتی ہے۔ محکمہ سپیشل ایجوکیشن نے ٹیچرز کی بھرتیوں کے لیے پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے اشتہار دیا ہوا ہے۔ تفصیل ضمیمہ ''ب''ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جیسے ہی بھرتیوں کا عمل مکمل ہو گا ٹیچرز کی بھرتیاں پنجاب بھر میں بشمول ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں خالی اسامیوں پر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2020)

منڈی بہاؤالدین: سپیشل ایجوکیشن کے سکولز کی تعداد، اور داخلہ کے طریقہ کار سے متعلقہ تفصیلات

*4943: محترمہ فائزہ مشتاق: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے سکولز کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان میں تعینات اساتذہ کی تعلیمی قابلیت اور تعداد کتنی ہے۔

(ج) ضلع بھر میں کیا بلائنڈ بچوں کے لئے علیٰحدہ سکول موجود ہے تو کہاں واقع ہے۔

(د) ان اداروں میں داخلہ کا طریقہ کار کیا ہے اور کون کون سے کورس پڑھائے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی 6 جون 2020 تاریخ ترسیل 31 اگست 2020)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں سپیشل ایجوکیشن کے 04 ادارے کام کر رہے ہیں۔ جن میں سے تحصیل منڈی بہاؤالدین میں 02 ادارے، تحصیل ملکوال میں 01 ادارہ اور تحصیل پھالیہ میں 01 ادارہ کام کر رہا ہے۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان اداروں میں 33 اساتذہ کرام تعینات ہیں جن کی تعلیمی قابلیت ایم ایس سی / ایم اے / ایم ایڈ ہے۔ تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) ضلع بھر میں بلائنڈ بچوں کے لیے علیٰحدہ سے کوئی سکول قائم نہیں ہے البتہ اس ضلع میں سپیشل ایجوکیشن کے 03 ادارے موجود ہیں جن میں دوسرے معذور بچوں کے ساتھ ساتھ نابینا بچے بھی زیر تعلیم ہیں جن کی تعداد 16 ہے۔ تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان اداروں میں داخلہ کے وقت سپیشل بچوں کی تشخیص (Assessment) کی جاتی ہے۔ داخلہ کمیٹی جس میں سربراہ ادارہ، کلاس انچارج، سائیکالوجسٹ، سپیچ تھراپیسٹ وغیرہ شامل ہیں ان بچوں کا ٹیسٹ اور انٹرویو کرتے ہیں اور پھر ان بچوں کو سکول میں داخل کر لیا جاتا ہے۔

ان اداروں میں زیر تعلیم جسمانی معذور، بصارت سے محروم اور سلولرنرز بچوں کو جنرل ایجوکیشن کے نصاب کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے۔ سماعت سے محروم بچوں کو جنرل ایجوکیشن کے نصاب کو بچوں کی صلاحیتوں کے مطابق موافق بنا کر تعلیم دی جاتی ہے۔ جبکہ ذہنی معذور بچوں کو تعلیم انکی ذہنی صلاحیت کے مطابق ماہر اساتذہ انفرادی تعلیمی منصوبہ بنا کر دیتے ہیں۔ مزید برآں سپیشل بچوں کو سلائی کڑھائی، میوزک، ڈوری ورک، کمپیوٹر، اشاروں کی زبان (Sign Language) اور بریل کے علاوہ روزمرہ کی معاشرتی سرگرمیوں کی تربیت بھی دی جاتی ہے تاکہ وہ معاشرے کا فعال رکن بن کر کامیاب زندگی گزار سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2020)

بہاولپور: محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے اداروں کی تعداد، خالی اسامیوں اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4962: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور ڈویژن میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے ضلع وائز ہیں؟

(ب) ان اداروں کے لیے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی کتنی رقم انسٹی ٹیوشن کو فراہم کی گئی تھی اور کتنی رقم انتظامی افسران (یعنی ڈسٹرکٹ آفیسر) کو فراہم کی گئی تھی۔

(ج) ان اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد بتائیں۔

(د) ان اداروں کے پاس کس کس کے لیے سرکاری ٹرانسپورٹ برائے Pick and Drop طالب علم ہیں۔

(ہ) ان اداروں میں کتنی اسامیاں کس کس عہدہ اور گریڈ کی خالی ہیں ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا۔

(و) اس ڈویژن کے انتظامی سربراہان کے نام مع گریڈ کی تفصیل دی جائے۔

(ز) ان انتظامی افسران کے مالی سال 20-2019 کے اخراجات کی تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 6 جون 2020 تاریخ ترسیل 31 اگست 2020)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) بہاولپور ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے 25 ادارے کام کر رہے ہیں۔ جن میں سے ضلع بہاولپور میں 12 ادارے، ضلع بہاولنگر میں 06 ادارے اور ضلع رحیم یار خان میں 07 ادارے کام کر رہے ہیں۔ ضلع وائز اداروں کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان اداروں کو مالی سال 20-2019 میں 583,074,281 روپے مختص کیے گئے جن میں سے اداروں کو 572,698,648 روپے مختص اور فراہم کیے گئے اور انتظامی افسر (یعنی ڈسٹرکٹ آفیسر) کو 10,375,633 روپے مختص اور فراہم کیے گئے۔ تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بہاولپور ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے 25 اداروں میں 3643 طلباء زیر تعلیم ہیں۔ ادارہ وائز تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بہاولپور ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے 25 اداروں میں 56 منی بسیں طلباء کو فری پک اینڈ ڈراپ کی سہولت فراہم کر رہی ہیں۔ ادارہ وائز منی بسوں کی تفصیل ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) اس وقت بہاولپور ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے 25 اداروں میں 197 اسامیاں خالی ہیں۔ ادارہ، عہدہ اور گریڈ وائز خالی اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ "و" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سکیل 16 اور اس سے اوپر کی اسامیوں کی بھرتی پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے عمل میں لائی جاتی ہے پنجاب پبلک سروس کمیشن میں خالی اسامیوں کے لیے بھرتیوں کا عمل جاری ہے۔ جبکہ سکیل 15 تک کی اسامیاں کی بھرتی پر گورنمنٹ کی طرف سے جاری کردہ لیٹر نمبر

SOR-IV(S&GAD)10-15/2018(BAN) مورخہ 07-12-2018 کے تحت پابندی عائد ہے جس کی وجہ سے محکمہ بھرتیاں کرنے سے قاصر ہے۔ تفصیل ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جیسے ہی گورنمنٹ کی طرف سے بھرتیوں پر سے پابندی اٹھالی جائے گی محکمہ ان اسامیوں پر بھرتیوں کا عمل شروع کر دے گا۔

(و) بہاولپور ڈویژن کے انتظامی سربراہان کے نام مع گریڈ کی تفصیل ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) انتظامی افسران کے مالی سال 20-2019 کے اخراجات کی ادارہ وائز تفصیل ضمیمہ "ی" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2020)

لاہور: سپیشل ایجوکیشن کے رجسٹرڈ اور پرائیویٹ اداروں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4973: جناب نصیر احمد: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کے اندر سپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میں سے گورنمنٹ کے ادارے کتنے ہیں اور رجسٹرڈ پرائیویٹ ادارے کتنے ہیں۔

(ج) گورنمنٹ کے اداروں میں بچوں کی کتنی تعداد تعلیم حاصل کر رہی ہے۔

(د) کیا گورنمنٹ مزید سپیشل ایجوکیشن اداروں کے قیام کیلئے کوئی اقدام اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 11 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں سپیشل ایجوکیشن کے 23 ادارے کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان میں سے 19 ادارے گورنمنٹ کے ہیں اور 04 رجسٹرڈ پرائیویٹ ادارے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ کے اداروں میں 3205 طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حکومت پنجاب، صوبہ بھر میں خصوصی تعلیم کے اداروں کی تعداد بشمول ضلع لاہور میں بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2020)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 07 ستمبر 2020 — سیکرٹری

بروز منگل 08 ستمبر 2020 کو محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ عنیزہ فاطمہ	1189
2	محترمہ گلناز شہزادی	1382
3	ملک خالد محمود بابر	4962-3355
4	محترمہ کنول پرویز چودھری	3627
5	محترمہ سبین گل خان	3715
6	جناب محمد افضل	3786
7	سید حسن مرتضیٰ	4011
8	محترمہ عائشہ اقبال	4253-4031
9	جناب محمد طاہر پرویز	4043
10	محترمہ مہوش سلطانہ	4066
11	سید عثمان محمود	4105-4085
12	محترمہ راحیلہ نعیم	4161
13	محترمہ شازیہ عابد	4667-4661
14	محترمہ فائزہ مشتاق	4943
15	جناب نصیر احمد	4973

24واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 08 ستمبر 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سپیشل ایجوکیشن

لاہور: بچوں کے سپیشل ایجوکیشن سکولز کی تعداد اور ان کی بلڈنگز کی ملکیت سے متعلقہ تفصیلات

1030: ملک محمد وحید: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنے بچوں کے سپیشل ایجوکیشن ادارے یا سکول موجود ہیں؟

(ب) لاہور شہر میں سپیشل ایجوکیشن سکول یا ادارے ہیں ان میں سے کتنے سرکاری عمارتوں اور کتنے کرائے کی عمارتوں میں کام کر رہے ہیں۔

(ج) لاہور شہر کے علاقے کینال روڈ اور عزیز بھٹی ٹاؤن میں سپیشل ایجوکیشن سکول موجود ہے کیا یہ سکول کرائے کی بلڈنگ میں ہے اس میں اساتذہ کی تعداد کتنی ہے۔

(د) کیا ان سکولوں میں مکمل فرنیچر، الیکٹریکل اور صفائی ستھرائی کا نظام ہے۔

(ہ) کیا حکومت سپیشل ایجوکیشن کے ادارے یا سکول شہر لاہور میں بڑھائے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بتائی جائیں۔

(تاریخ وصولی تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں 3205 طلباء کے لیےسپیشل ایجوکیشن کے 19 ادارے کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور شہر میں سپیشل ایجوکیشن کے 14 ادارے سرکاری عمارتوں میں کام کر رہے ہیں اور 05 ادارے کرائے کی عمارتوں میں کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) لاہور شہر کے علاقے کینال روڈ اور عزیز بھٹی ٹاؤن میں سپیشل ایجوکیشن کے 03 ادارے موجود ہیں جو کہ کرائے کی بلڈنگ میں کام کر رہے ہیں۔ ان میں اساتذہ کی تعداد 46 ہے۔ تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان سکولوں میں مکمل فرنیچر، الیکٹریکل اور صفائی ستھرائی کا نظام موجود ہے۔

(ہ) حکومت پنجاب، صوبہ بھر میں خصوصی تعلیم کے اداروں کی تعداد بشمول ضلع لاہور میں بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے اور حکومت پنجاب مستقبل قریب میں یہ ادارے یونین کونسل کی سطح تک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 اگست 2020)

ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1046: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے سکول کام کر رہے ہیں؟

(ب)مذکورہ ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے سکولز کرائے کی عمارتوں میں قائم ہیں۔
(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ڈویژن کے ان سکولز میں کلاس رومز تنگ و تاریک ہیں اور کھیلوں کے گراؤنڈز بھی نہیں ہیں۔
(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکولز میں سہولیات کے فقدان کی وجہ سے طلباء طالبات کو گرمی اور سردی کے موسم میں شدید مشکلات کا سامنا رہتا ہے اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھارہی ہے۔

(تاریخ وصولی تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے 29 سکولز کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب)مذکورہ ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے 13 سکولز کرائے کی عمارتوں میں کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) یہ درست نہیں کہ مذکورہ ڈویژن کے سکولز میں کلاس رومز تنگ و تاریک ہیں اور ان میں کھیلوں کے گراؤنڈز بھی نہیں۔ مذکورہ ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے سکولز میں کلاس رومز روشن اور ہوادار ہیں سکولز کی عمارتوں میں پانی، بجلی، فرنیچر، اور بیت الخلاء وغیرہ کی سہولیات بھی میسر ہیں۔ ان اداروں میں کھیلوں کے گراونڈز بھی موجود ہیں۔
(د) سکولز کی عمارتوں میں موسم گرما اور موسم سرما کے مطابق سہولیات میسر ہیں۔ طلباء کو گرم اور سرد موسم میں شدید مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ ہر کلاس روم میں پنکھے موجود ہیں نیز لوڈشیڈنگ کی صورت میں جنریٹر کی سہولت بھی میسر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2020)

محمد خان بھٹی

سیکرٹری

لاہور

مورخہ 07 ستمبر 2020